سوال

(42)اگرامام فاتحہ میں لحن کرے تواس کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرامام فاتحہ کی قراء ت میں لحن کرے تو کا اس کے پیچھے نماز ادا کرنے والوں کی نماز باطل ہوجاتی ہے ۔ ؟

قاریہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرامام سورہ فاتحہ میں ایسا لحن کرے جس سے معنی بدل جاتے ہوں تو اسے تنبیہ کرنا اور اسے غلطی بتلانا لازم ہے ۔ پھر اگر وہ قراء ت کو دوست کرلیتا ہے تو الحمداللہ ورنہ اس کے پیچھے نماز جائزنہ ہوگی ۔ جن لوگوں کی نماز سے متعلق سوال کیا گیا ہے، ان پر واجب ہیکہ وہ ایسے امام امت سے معزول کردیں اور وہ لحن جو معنی بدل دیتا ہے اس کی مثال جیسے انعمت علیھم میں ت پر فتحہ کے بجائے کسرے یا ضمہ پڑھے یا ایاک نعبد میں ک پر فتحہ کے بجائے کسرہ پڑھ رہا وہ لحن جس سے معنی تبدیل نہیں ہوتے جیسے رب کی ب پر یا الرحمن کے ن پر فتحہ ۔ ۔ ۔ پڑھ جائے تو ایسے لحن سے نماز میں کچھ عیب واقع نہیں ہوتا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ